GODH

kinder MISSIONSWERK DIE STERNSINGER

بچوں کے حقوق کا بین الاقوامی معاہدہ

بچوں کے حقوق کا بین الاقوامی معاہدہ

بچوں کے حقوق کا بین الاقوامی معاہدہ

ہم سب انسان ہیں اور انسان ہونے کے ناطے عزت و احترام کے قابل ہیں۔

انسانوں نے اپنے تجربات کی روشنی میں یہ تسلیم کیا ہے کہ انسانی نسل کا ہر فرد عزت و احترام اور بنیادی حقوق کا مستحق ہے جو کہ ہر کسی کے لیے مساوی اور برابر ہیں۔

بچے انسان ہیں۔ وہ بنیادی حقوق کے بھی مستحق ہیں اور احترام کے قابل بھی۔ تمام بچوں کو حق حاصل ہے کہ ان کی بنیادی ضروریات کو پورا کیا جائے۔ انہیں تحفظ فراہم کیا جائے۔ انہیں اپنی صلاحیتوں کو ابھارنے اور نکھارنے کا مواقع فراہم کیا جائے اور معاشرے کا فرد ہونے کے ناطے اپنی عمر اور اہلیت کے مطابق معاشرے میں اپنا کردار ادا کرنے کا حق دیا جائے یعنی انہیں ایک ذمہ دار شہری بننے میں مدد فراہم کی جائے۔

معاہدہ کیا ہوتا ہے

دنیا کے تمام ممالک نے مل کر ایک ادارہ بنایا ہے جسے اقوام متحدہ کہتے ہیں۔ اقوام متحدہ نے دنیا میں امن، انسانی ترقی اور انسانی حقوق کا کام اپنے ذمہ لیا ہے جس کے لیے وہ کئی اعلامیے اور معاہدے تشکیل دیتا ہے۔ اعلامیے میں بڑے بڑے اصول بیان کئے جاتے ہیں۔ معاہدوں میں زیادہ حقوق کی بات ہوتی ہے اور یہ حقوق کوئی ملک اپنے شہریوں کو کیسے فراہم کرے گا اس کا بیان ہوتا ہے۔

جب کوئی ملک کسی معاہدے پر دستخط کر کے اس پر عمل درآمد کے لیے رضامندی دیتا ہے تو وہ ذمہ داری قبول کر لیتا ہے کہ وہ اس معاہدے میں شامل حقوق اپنے شہریوں کو فراہم کریں گے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 20 نومبر 1989ء کو بچوں کے حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کی منظوری

دی۔اسی لیے دنیا بھر میں 20 نومبر بچوں کے عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔

پاکستان 12 نومبر 1990ء کو اس معاہدے کا حصہ بنا۔اس کا مطلب ہے کہ پاکستانی ریاست معاہدے میں شامل حقوق سے اصولی طور پر اتفاق کرتی ہے اور اپنے ملک میں بسنے والے بچوں کو یہ حقوق فراہم کرنے کی ذمہ داری قبول کرتی ہے۔

بچوں کے حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کا آغاز تمہید سے ہوتا ہے جس میں یہ بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ بچوں کے حقوق کے حوالے سے ایک علیحدہ معاہدے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔معاہدے کی کل 54 دفعات یا آرٹیکلز 43 تا 54 میں معاہدے پر عمل درآمد کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

بچوں کے حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کے رہنما اصول

بچوں کے حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کے بنیادی اصول معاہدے کے آرٹیکل 2، 3، 6 اور 12 میں بیان کئے گئے ہیں۔

2۔عدم امتیاز

معاہدے میں شامل حقوق تمام بچوں کو حاصل ہوں گے۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کون ہیں، کہاں رہتے ہیں، ان کے والدین کون ہیں، وہ کون سی زبان بولتے ہیں، ان کا مذہب کیا ہے، وہ لڑکی ہے یا لڑکا۔وہ جسمانی طور پر صحت مند ہیں یا کسی معذوری کا شکار ہیں۔ان کی قومیت کیا ہے۔وہ امیر ہیں یا غریب۔کسی بھی بچے کے ساتھ اس بنیاد پر ناانصافی نہیں کی جائے گی۔

3۔ بچے کا بہترین مفاد

بچوں سے متعلق کئے جانے والے تمام فیصلوں اور اقدامات میں اس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ بچے کا حق میں کیا بہتر ہے۔

4۔ زندگی، بقا اور ترقی کا حق

زندہ رہنا ہر بچے کا فطری حق ہے۔ حکومتیں بچے کے لیے ممکن حد تک بقا اور نشو ونما کی ضمانت دیں گی۔

5۔ بچے کی رائے کا احترام

جب بڑے بچوں پر اثر انداز ہونے والے فیصلے کرتے ہیں۔ بچوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی رائے کا اظہار کر سکیں کہ کیا ہونا چاہیے اور کیا نہیں ہونا چاہیے۔ بڑوں کو ان کی رائے کا احترام کرنا چاہیے۔ اس معاہدے کے مطابق جو بچے کسی معاملے میں اپنی رائے قائم کرنے کے قابل ہوں انہیں اپنی رائے کے اظہار کا آزادانہ موقع ملے گا۔ جن کا تعلق ان کی اپنی ذات سے ہو۔ اس ضمن میں بچے کی عمر اور ذہنی پختگی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی رائے کو مناسب اہمیت دی جائے گی۔

آرٹیکل 1 بچے کی تعریف

اس معاہدے کے مطابق 18 سال سے کم عمر کا ہر انسان بچہ تسلیم کیا جائے گا۔

آرٹیکل 2 عدم امتیاز

معاہدے میں شامل حقوق تمام بچوں کو حاصل ہوں گے۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کون ہیں، کہاں رہتے ہیں، ان کے والدین کون ہیں، وہ کون سی زبان بولتے ہیں، ان کا مذہب کیا ہے، وہ لڑکا ہیں یا لڑکی ہیں، وہ جسمانی طور پر صحت مند ہیں یا کسی معذوری کا شکار ہیں، ان کی قومیت کیا ہے، وہ امیر ہیں یا غریب ہیں۔کسی بھی بچے کے ساتھ اس بنیاد پر ناانصافی نہیں کی جائے گی۔

آرٹیکل 3 بچے کا بہترین مفاد

تمام بڑوں کو کچھ بھی کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ آپ کے لیے کیا بہتر ہے۔ انہیں یہ بھی سوچنا چاہیے کہ ان کے فیصلوں کا بچوں پر کیا اثر پڑے گا۔

آرٹیکل 4 حقوق کی فراہمی

آپ کے حقوق کا تحفظ کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔انہیں آپ کے حقوق کے تحفظ کے لیے آپ کے خاندان کی مدد کرنی چاہیے اور ایسا ماحول پیدا کرنا چاہیے جس میں آپ کی صلاحیتوں کی بہتر نشو ونما ہو سکے۔

آرٹیکل 5 والدین کی رہنمائی اور بچوں کی نشو ونما

آپ کے خاندان کی ذمہ داری ہے کہ آپ کو حق حاصل کرنا سکھائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کے آپ کے حقوق کا تحفظ کیا جاتا ہے۔

آرٹیکل 6 بچے کی بقا

زندہ رہنا آپ کا فطری حق ہے

آرٹیکل 7 نام اور قومیت

آپ کا یہ حق ہے کہ پیدائش کے وقت آپ کا نام رکھا جائے جسے حکومت تسلیم کرے۔اسی طرح آپ کو قومیت کا بھی حق حاصل ہے یعنی آپ ایک ملک کے باشندے کی حیثیت سے پہچانے جائیں۔

آرٹیکل 8 شناخت کا تحفظ

آپ کو شناخت کا حق حاصل ہے۔شناخت میں آپ کا نام کیا ہے۔آپ کس ملک سے تعلق رکھتے ہیں اور آپ کا خاندان کون سا ہے، شامل ہیں۔

آرٹیکل 9 والدین کے ساتھ رہنا

اپنے والدین کے ساتھ رہنا آپ کا حق ہے لیکن اگر خدانخواستہ آپ کے والدین میں علیحدگی ہوگئی ہے۔آپ کا یہ حق ہے کہ آپ دونوں سے ملتے رہیں۔

آرٹیکل 10 خاندان سے ملاپ

اگر آپ اس جگہ یا ملک میں نہ رہتے ہوں جہاں آپ کے والدین رہتے ہیں۔ان سے ملنے کے لیے اس ملک میں آنا آپ کا حق ہے۔

آرٹیکل 11 اغوا اور زبردستی دوسرے ملک لے جانے سے تحفظ

آپ کا یہ حق ہے کہ حکومت آپ کو اغوا اور زبردستی دوسرے ملک لے جانے سے تحفظ دینے کے حوالے سے مناسب اقدامات کرے۔

آرٹیکل 12 بچے کی رائے

آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ اپنی ذات پر اثر انداز ہونے والے کسی بھی معاملے میں آزادانہ طور پر اپنی رائے کا اظہار کر سکیں اور بڑوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اسے سنجیدگی سے سنیں اور آپ کی رائے کا احترام کریں۔

آرٹیکل 13 اظہار رائے کی آزادی

آپ کو تقریر، تحریر اور آرٹ کے ذریعے سے اپنے خیالات دوسروں تک پہنچانے کا حق حاصل ہے لیکن اس بات کا خیال رہے کہ دوسروں کے لیے نقصان دہ نہ ہوں۔

آرٹیکل 14 مذہب کی آزادی

آپ کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی پوری آزادی ہے۔آپ کے والدین کو آپ کی رہنمائی کرنی چاہیے کہ آپ کے لیے کیا اچھا اور کیا برا ہے اور کیا آپ کے لیے مناسب اور غیر مناسب ہے۔

آرٹیکل 15 تنظیم سازی کی آزادی

آپ کو دوست بنانے ،اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر کوئی تنظیم بنانے کا حق حاصل ہے لیکن اس سے دوسروں کو نقصان نہیں پہنچنا چاہیے۔

آرٹیکل 16 خلوت کا تحفظ

آپ کو اپنی خلوت/ پرائیویسی ،خاندان ،گھر میں مداخلت کا حق حاصل ہے۔اس کے علاوہ ہر قسم کی توہین سے بھی تحفظ کا حق حاصل ہے۔

آرٹیکل 17 مناسب معلومات تک رسائی

آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ اپنی بہتری اور فلاح کے لیے مختلف ذرائع کتابوں، ریڈیو، ٹیلی ویژن ، انٹرنیٹ سے معلومات حاصل کریں۔بڑوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ آپ کو نقصان دہ معلومات سے محفوظ رکھیں اور درست معلومات حاصل کرنے میں آپ کی رہنمائی کریں۔

آرٹیکل 18 والدین کی ذمہ داری

آپ کا یہ حق ہے کہ آپ کے والدین آپ کی پرورش کریں۔

آرٹیکل 19 بدسلوکی اور غفلت سے تحفظ

آپ کا یہ حق ہے کہ آپ کو ذہنی اور جسمانی بدسلوکی سے تحفظ فراہم کیا جائے۔

آرٹیکل 20 خاندان سے محروم بچوں کا تحفظ

کسی بھی وجہ سے خاندانی ماحول سے محروم ہو جانے والے بچوں کا یہ حق ہے کہ ریاست انہیں خصوصی تحفظ فراہم کرے۔ ریاست کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ ایسے محروم بچوں کو متبادل خاندانی ماحول میسر آئے یا پھر انہیں بچوں کی پرورش کے کسی ادارے میں رکھا جائے۔

آرٹیکل 21 دوسروں کے ساتھ پرورش میں تحفظ

جو بچے اپنے والدین کے علاوہ دوسروں کے پاس رہتے ہیں انہیں اچھی دیکھ بھال اور تحفظ کا حق حاصل ہے۔

آرٹیکل 22 مہاجر بچے

وہ بچے جو اپنا گھر چھوڑ کر کسی دوسری جگہ رہنے پر مجبور ہیں انہیں خصوصی تحفظ کا حق حاصل ہے۔ گھر چھوڑنے کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں۔ سیلاب، زلزلہ یا کوئی قدرتی آفت وغیرہ۔

آرٹیکل 23 معذور بچے

معذور بچوں کو خصوصی توجہ اور تعلیم و تربیت کا حق حاصل ہے تاکہ وہ بھی بھرپور اور مفید زندگی گزار سکیں۔ معاشرے میں عزت و احترام کے ساتھ جی سکیں۔ زیادہ سے زیادہ خود انحصاری حاصل کر سکیں اور ممکن حد تک معمول کے مطابق معاشرتی زندگی میں حصہ لے سکیں۔

آرٹیکل 24 صحت اور علاج معالجہ

آپ کا حق ہے کہ آپ کو صحت اور علاج معالجے کی بہترین سہولتیں ملیں۔ پینے کا صاف پانی، غذائیت سے بھرپور خوراک، صاف ستھرا ماحول اور صحت و تندرستی کے بارے میں معلومات آپ کے حقوق میں شامل ہیں۔

آرٹیکل 25 عارضی پناہ گاہوں میں بچے کی نگرانی

وہ بچے جو اپنے گھروں سے دور عارضی پناہ گاہوں یا تربیتی مراکز میں رہتے ہیں ان کا حق ہے کہ ان کے رہنے کی جگہ کا باقاعدہ معائنہ کیا جائے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ یہ جگہیں بچوں کے رہنے کے حوالے سے مناسب ہیں۔

آرٹیکل 26 سوشل سکیورٹی

وہ بچے جو غربت کا شکار ہیں یا کسی وجہ سے وسائل کی کمی کا شکار ہیں۔ان کا حق ہے کہ حکومت انہیں اس مشکل سے نکلنے کے لیے مدد فراہم کرے یعنی ہر بچے کو سوشل سکیورٹی سے فائدہ اٹھانے کا حق حاصل ہے۔ان فوائد میں سوشل انشورنس بھی شامل ہے۔

آرٹیکل 27 بچے کا معیار زندگی

خوراک،لباس،معیاری رہائش اور بنیادی ضروریات کا پورا ہونا آپ کا حق ہے۔ایسے معیار زندگی کو یقینی بنانا والدین کی ذمہ داری ہے۔اگر کہیں ضرورت ہو بچے اور والدین کو مالی امداد فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

آرٹیکل 28 تعلیم کا حق

اچھی اور معیاری تعلیم حاصل کرنا آپ کا حق ہے۔حکومت کا فرض ہے کہ وہ لازمی اور مفت پرائمری تعلیم کا بندوبست کرے۔ثانوی تعلیم کے فروغ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ہر بچے کی ثانوی تعلیم تک رسائی کا اہتمام کرے۔تمام بچوں کو ان کی اہلیت کے مطابق اعلیٰ تعلیم کے حصول کے مواقع فراہم کئے جائیں گے۔سکولوں کا نظم وضبط بچوں کے حقوق اور فرائض سے ہم آہنگ ہوگا۔

آرٹیکل 29 تعلیم کے مقاصد

تعلیم کا مقصد بچے کی شخصیت، اس کی ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کی بھرپور نشو و نما ہونا چاہیے۔ تعلیم بچے کو ایک آزاد معاشرے میں سرگرم زندگی گزارنے کے قابل بنائے۔ بچے میں اپنے والدین کا احترام پیدا کرے۔ تعلیم کے ذریعے بچے میں اپنی ثقافت، زبان اور اقدار کا احترام اور پاسداری کا جذبہ پیدا ہو۔ اس کے علاوہ وہ اپنے سے مختلف ثقافت، زبان اور عقائد کا احترام بھی سیکھ سکے۔

آرٹیکل 30 اقلیتوں یا قدیم مقامی باشندوں کے بچے

کسی ملک کی اقلیتوں یا اس ملک کے قدیم مقامی باشندوں کے بچوں کو اپنی ثقافت اپنانے، اپنے مذہب پر عمل کرنے اور اپنی زبان استعمال کرنے کا حق حاصل ہے۔

آرٹیکل 31 تفریح اور ثقافتی سرگرمیاں

بچوں کو سیر و تفریح کرنے، کھیلنے، ثقافتی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا حق حاصل ہے۔ فنون لطیفہ (مثلاً ڈرائنگ، پینٹنگز، شعر و شاعری یا ادبی تخلیقات)۔

آرٹیکل 32 بچوں سے مشقت

بچوں کو ایسے کام سے تحفظ کا حق حاصل ہے جو ان کی صحت، تعلیم یا نشوونما کے لیے نقصان دہ ہو۔ حکومت بچے کی ملازمت کے لیے کم از کم عمر کا تعین کرے گی اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کام کے حالات کار بچوں کے لیے محفوظ ہوں اور انہیں اپنے کام کا پورا معاوضہ ملے۔

آرٹیکل 33 منشیات کے استعمال سے تحفظ

بچوں کو منشیات اور نشہ آور ادویات کے استعمال سے محفوظ رہنے کا حق حاصل ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کو منشیات کے کاروبار سے بھی محفوظ رکھا جائے گا۔

آرٹیکل 34 جنسی استحصال سے تحفظ

جنسی استحصال اور جنسی بدسلوکی سے تحفظ آپ کا حق ہے۔حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ بچوں کو جسم فروشی اور فحش مواد کی تیاری میں استعمال ہونے سے تحفظ دیا جائے۔

آرٹیکل 35 بچوں کے اغوا،فروخت اور سمگلنگ سے تحفظ

حکومت کا فرض ہے کہ وہ بچوں کی فروخت،سمگلنگ اور اغوا کی روک تھام کے لیے ہر ممکن اقدام کرے۔

آرٹیکل 36 استحصال کی دوسری اقسام

آپ کا یہ حق ہے کہ آپ کو استحصال کی تمام اقسام سے تحفظ فراہم کیا جائے جو کسی بھی طرح آپ کی بہبود میں رکاوٹ ڈالتی ہو۔

آرٹیکل 37 تشدد سے تحفظ

آپ پر کسی بھی قسم کا تشدد یا ظلمانہ سلوک نہیں کیا جائے گا، نہ ہی کسی بچے کو غیر قانونی طور پر گرفتار یا آزادی سے محروم کیا جائے گا۔ اگر 18 سال سے کم عمر کسی بچے سے کوئی جرم سرزرد ہو جائے تو اسے موت کی سزا نہیں دی جاسکتی۔ گرفتار یا قید کئے جانے والے بچوں کو بالغ افراد سے الگ رکھا جائے گا، آزادی سے محروم یا گرفتار بچے کو قانونی اور دوسری امداد فراہم کی جائے گی۔ وہ اپنے خاندان سے رابطے میں رہے گا۔

آرٹیکل 38 مسلح تصادم سے بچاؤ

15 سال سے کم عمر کے بچے جنگ میں شریک نہیں ہوں گے نہ ہی 15 سال سے کم عمر کوئی بچہ فوج میں بھرتی کیا جاسکے گا۔

آرٹیکل 39 دوران بحالی بچوں کی دیکھ بھال

حکومت کا یہ فرض ہے کہ مسلح تصادم، جنگ، تشدد، غفلت، لاپرواہی، بدسلوکی یا استحصال کا شکار بچوں کو معاشرتی بحالی کو یقینی بنائیں تا کہ وہ معاشرے کے مفید رکن کی حیثیت سے دوبارہ اپنی زندگی شروع کر سکیں۔

آرٹیکل 40 بچوں کے لیے نظام انصاف

ایسے بچے جو قانون کی پکڑ میں آجاتے ہیں انہیں بھی یہ حق حاصل ہے کہ ان کے ساتھ منصفانہ سلوک کیا جائے۔ ایسے بچے کے ساتھ اس کی عمر کے مطابق سلوک ہونا چاہیے جس کا بنیادی مقصد یہ ہونا چاہیے کہ بچے کو دوبارہ معاشرے کا مفید رکن بنانا ہے۔ مقدمے کے دوران بچے کو اپنے دفاع کے حق کے لیے قانونی مدد ملنی چاہیے۔

آرٹیکل 41 اعلیٰ معیار

اگر کسی ملک کے قانون میں اس معاہدے میں شامل حقوق سے بہتر معیار اور تحفظ موجود ہو تو ایسی صورت میں ملک کے معیارات ہی کو برقرار رکھا جائے گا۔

آرٹیکل 42 آپ کو اپنے حقوق جاننے کا حق ہے

آپ کو اپنے حقوق جاننے کا حق ہے۔ معاہدے میں شریک حکومتوں کا فرض ہے کہ اس معاہدے میں تسلیم شدہ حقوق کی وسیع پیمانے پر تشہیر کریں تا کہ بالغ افراد اور بچوں کو ان حقوق کا علم ہو سکے۔

آرٹیکل 43 تا 54 (معاہدے کا نفاذ اور عمل درآمد)

بچوں کے حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کے آرٹیکل 43 تا 54 میں مندرجہ ذیل نکات قابل ذکر ہیں۔

اس معاہدے کے تحت ریاستوں پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کا جائزہ لینے کے لیے اٹھارہ ماہرین پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی جائے گی۔

معاہدے میں شامل ہونے والا ہر ملک کمیٹی کو دو سال کے اندر پہلی رپورٹ پیش کرے گا اور اس کے بعد ہر 5 سال بعد رپورٹ پیش کرے گا۔

کمیٹی برائے حقوق کے اطفال ان رپورٹوں کا جائزہ لینے کے بعد بچوں کے حقوق سے متعلق ضروری اقدامات ضروری معاملات پر خصوصی تحقیق کی تجویز دے سکتی ہے۔ بچوں کے حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کے موثر نفاذ اور بین الاقوامی تعاون کی حوصلہ افزائی کے لیے اقوام متحدہ کے خصوصی ادارے مثلاً عالمی ادارہ محنت (ILO) عالمی ادارہ صحت (WHO) یونیسکو (UNESCO) اور

یونیسیف (UNICEF) کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کرسکیں گے اور معاہدے پر موثر عمل درآمد کے لیے تجاویز بھی دے سکیں گے۔

ہماری ذمہ داریاں

بچوں کے حقوق کے بین الاقوامی معاہدے میں شامل حقوق کی فراہمی زیادہ تر بالغ افراد کی اور ریاست کی ذمہ داری ہے۔تاہم معاہدے میں بچوں پر بھی ذمہ داری ڈالی گئی ہے خاص طور پر بچوں کے لیے دوسروں کے حقوق کے احترام کے حوالے سے خاص طور پر اپنے والدین کا احترام (آرٹیکل 29)۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ رنگ،نسل،عمر،جنس،مذہب،ثقافتی شناخت اور مالی حیثیت کی بنیاد پر ہمارے ساتھ ناانصافی یا امتیازی سلوک نہ ہوتو ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم بھی ان بنیادوں پر دوسروں کی حق تلفی،ان کے ساتھ زیادتی یا ناانصافی نہ کریں بلکہ تمام بچوں کے ساتھ محبت اور احترام سے پیش آئیں۔

اگر بچوں کا یہ حق ہے کہ ان پر تشدد،ظلم،زیادتی اور استحصال نہ کیا جائے تو ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ دوسرے بچوں پر تشدد،ان کے ساتھ ظلم اور زیادتی نہ کریں۔

اگر صاف ستھرا ماحول آپ کا حق ہے تو آپ کی ذمہ داری ہے کہ ماحول کو صاف بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

اگر تعلیم آپ کا حق ہے تو آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ اپنی صلاحیتوں کے مطابق زیادہ سے زیادہ سیکھنے کی کوشش کریں اور اپنے علم اور تجربے سے دوسرے کو بھی فائدہ پہنچائیں۔

اگر معیاری زندگی گزارنا آپ کا حق ہے تو دوسرے ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنے میں مدد کرنا آپ کی ذمہ داری بھی ہے تاکہ وہ بھی اچھی اور معیاری زندگی بسر کر سکیں۔

اگر اپنے مذہب پر آزادی سے عمل کرنا آپ کا حق ہے تو آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ دوسروں کے مذہب اور عقائد کا احترام کریں تاکہ وہ بھی اپنے مذہب پر آزادی سے عمل کر سکیں۔

ذرا سوچیں اپنے حقوق کے ساتھ ساتھ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنے میں آپ پر اور کون سی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

ایک بہتر دنیا کے قیام کے لیے بچوں کے حقوق کے بین الاقوامی معاہدے میں شامل حقوق ہر بچے کو ہر جگہ ملنے چاہئیں۔

جن بچوں کے حقوق کا تحفظ اور احترام کیا جاتا ہے۔ وہ بڑے ہو کر دوسروں کے حقوق کا احترام کرتے ہیں۔

جن بچوں کے حقوق کا تحفظ اور احترام کیا جاتا ہے
وہ بڑے ہو کر دوسروں کے حقوق کا احترام کرتے ہیں۔

ایڈریس:

گودآفس مکان نمبر4،گلی نمبر27،کینال پارک مین بازار،گلبرگII،لاہور

فون نمبر:042-35871233

ای میل: godhlahore@gmail.com ویب: www.godh.org.pk